国外での雇用機会

8120108　吉池陽南

2023年10月31日ジャング紙ラホール版6面

بیرون ملک روزگار کے مواقع

31اکتوبر ، 2023

ڈائریکٹر جنرل بیورو آف امیگریشن اکرم علی خواجہ کے مطابق 2023ء میں 9 لاکھ پاکستانیوں کو بیرون ملک روز گار فراہم کرنے کا ہدف ہے جس کا 90 فیصد حاصل کر لیا گیا ہے۔ اسلام آباد میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے بتایاکہ اوورسیز ایمپلائمنٹ پروموٹرز لائسنس کیلئے جلد ای لا ئسنس اور ای پیمنٹ سسٹم متعارف کرایا جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ یورپ پاکستان کیلئے بڑی منڈی بن رہا ہے ہم لاکھوں پاکستانیوں کو وہاں روزگار فراہم کر کے ملک کیلئے بھاری زر مبادلہ حاصل کر سکتے ہیں۔ امیگریشن بیورو کے سربراہ کے مطابق اس سال کئی لاکھ پاکستانی سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات میں روزگار کے حصول کیلئے گئے ہیں جبکہ بحرین، عراق، ملائیشیا، عمان، قطر اور ترکیہ کے علاوہ رومانیہ اور پرتگال میں بھی پاکستانیوں کیلئے روزگار کے وسیع مواقع ہیں۔ بلا شبہ کسی بھی ملک کی سب سے بڑی دولت اس کی افرادی قوت خصوصاً نئی نسل ہوتی ہے جس کی تعلیم و تربیت کا مناسب اہتمام قومی تعمیر و ترقی میں کلیدی کردار ادا کرتا ہے۔ پاکستان الحمد للہ وافر قدرتی وسائل کے ساتھ ساتھ نو عمر افرادی قوت کی دولت سے بھی مالا مال ہے۔ ہماری تقریباً چوتھائی ارب کی آبادی میں تیس سال سے کم عمر نو جوانوں کا تناسب 60 فی صد ہے۔ اس اعتبار سے پاکستان دنیا کا پانچواں بڑا ملک ہے جبکہ ترقی یافتہ ملکوں بالخصوص مغربی دنیا میں شرح پیدائش میں شدید کمی کی وجہ سے عمر رسیدہ افراد کا تناسب بڑھتا چلا جا رہا ہے اور معاشی سرگرمیاں جاری رکھنے کیلئے نو عمر افرادی قوت کی درآمد ان کی مجبوری ہے۔ تاہم ہمیں اپنے ملک کی تعمیر و ترقی کی قیمت پر اپنی تربیت یافتہ اور ہنر مند افرادی قوت کو بیرون ملک نہیں بھیجنا چاہیے بلکہ ملک کے اندر بھی حتیٰ الامکان ایسے ترقیاتی منصوبے شروع کرنے چاہئیں جن سے روزگار کے پرکشش مواقع میں خاطر خواہ اضافہ ہو اور ہمارے لوگ ملک میں بے روزگاری کی وجہ سے بیرون ملک جانے پر مجبور نہ ہوں۔